

# اکنامکس

میشٹ



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 7: پاکستان کی قومی

آمدنی (مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. پاکستان کی فی کس آمدنی کتنی ہے؟

الف) 1254 ڈالر ✓

ب) 1095 ڈالر

ج) 972 ڈالر

د) 1512 ڈالر

2. فی کس آمدنی ہوتی ہے۔

الف) فی مزدور آمدنی

ب) فی فرد آمدنی ✓

ج) فی خاندان آمدنی

د) فی فرم آمدنی

3. فی کس آمدنی کے لحاظ سے پاکستان کس قسم کے ملک میں شمار ہوتا ہے؟

الف) زیادہ فی کس آمدنی والے ملکوں میں

ب) درمیانی آمدنی والے ملکوں میں

ج) کم آمدنی والے ملکوں میں

د) ان میں سے کوئی نہیں

4. قومی آمدنی مشتمل ہوتی ہے:

الف) ملک کی تمام زرعی پیداوار پر

ب) تمام صنعتی پیداوار پر

ج) تمام مزدوروں کی آمدنیوں کے مجموعہ پر

د) ایک سال کے دوران ملک میں پیدا ہونے والی تمام اشیا و خدمات کی

مجموعی مالیت پر

5. فی کس آمدنی مساوی ہے:

الف) کل قومی آمدنی ÷ کلی صرفی اخراجات

ب) کل قومی آمدنی ÷ کل آبادی ✓

ج) کل قومی آمدنی ÷ کل جمعیت محنت

د) کل قومی آمدنی ÷ ملک میں کل نو جوان

6. پاکستان کی قومی آمدنی کی پیمائش میں رکاوٹ نہیں ہے:



الف) غیر ذمہ دار عملہ

ب) عوام کا عدم تعاون

ج) ناخواندگی

د) صحیح اعداد و شمار ✓

**سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے**

1. پاکستان میں معیار زندگی پست ہونے کی پانچ وجوہات لکھیں۔

جواب:

- قدرتی وسائل کی کمی (تیل، لوہا، جنگلات کی کمی)
- صنعتی پسماندگی اور جدید ٹیکنالوجی کا فقدان
- آبادی میں تیزی سے اضافہ (افراط آبادی)
- قرضوں کا بوجھ اور غیر ملکی قرضوں کی ادائیگی
- تعلیم کی کمی اور ناخواندگی

2. صنعتی ترقی کے فروغ کے لیے چار تجاویز دیں۔

جواب:

- جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی طریقوں کا استعمال
- مزدوروں کی استعداد کار بڑھانے کے لیے تربیتی مراکز قائم کرنا
- چھوٹی صنعتوں اور گھریلو دستکاریوں کو فروغ دینا
- برآمدی مصنوعات اور درآمدی متبادل پیدا کرنا

3. ملک میں زرعی پیداوار میں اضافہ کے لیے چار تجاویز تحریر کریں۔

جواب:

- جدید کاشتکاری کے طریقے اپنانا
- کسانوں کو آسان اقساط پر مالی قرضے فراہم کرنا

- آب پاشی کے لیے ڈیم اور ٹیوب ویل لگانا
- زمین کی اصلاح اور بنجر زمینوں کو آباد کرنا

4. پاکستان میں توازن تجارت کو موافق بنانے کے لیے چار تجاویز دیں۔

جواب:

- خام مال کی بجائے تیار شدہ مصنوعات برآمد کرنا
- برآمدی اشیا کی مقدار اور معیار بڑھانا
- تجارتی معاہدوں کے ذریعے نئی منڈیاں تلاش کرنا
- درآمدی اشیا کے نعم البدل ملک میں تیار کرنا

5. پاکستان کی قومی آمدنی میں مختلف شعبوں کا حصہ بیان کریں۔

جواب:

1. زراعت: کھیت، باغات، جانوروں کی پیداوار وغیرہ
2. صنعت: مینوفیکچرنگ، کان کنی، تعمیرات
3. خدمات: تعلیم، صحت، بینکاری، دفاع، سرکاری انتظامیہ

سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

سوال نمبر 1: پاکستان میں قومی آمدنی کی پیمائش کے سلسلہ میں درپیش مشکلات بیان کریں۔

❖ جواب:

پاکستان میں قومی آمدنی کا صحیح حساب لگانا بہت پیچیدہ عمل ہے ، کیونکہ معیشت میں کئی ایسے عوامل موجود ہیں جو اعداد و شمار کو مکمل اور درست طور پر جمع کرنے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ان مشکلات کو سمجھنا بہت ضروری ہے تاکہ کسی بھی طالب علم کے لیے امتحان میں جواب دینا آسان ہو۔

### 1. تربیت یافتہ عملہ کی کمی:

قومی آمدنی کی پیمائش کے لیے ماہر اور تربیت یافتہ افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اعداد و شمار جمع کرنے والا عملہ تجربہ کار یا تربیت یافتہ نہ ہو تو اعداد و شمار ناقص اور غلط ہو جاتے ہیں۔

### 2. عوام کا عدم تعاون:

لوگ اکثر اپنے کاروبار یا آمدنی کے بارے میں صحیح معلومات فراہم نہیں کرتے۔ بعض اوقات وہ ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لیے معلومات چھپاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے قومی آمدنی کی درست تصویر سامنے نہیں آتی۔

### 3. ناخواندگی:

دیہات اور چھوٹے شہروں میں ناخواندگی عام ہے۔ لوگ اپنی پیداوار اور کاروبار کا حساب صحیح طریقے سے نہیں رکھتے، جس کی وجہ سے پیداواری اعداد و شمار درست نہیں ہو پاتے۔

#### **4. غیر زر مبادلہ پیداوار (Non-Monetary Production):**

بہت سی چیزیں جیسے گھر میں تیار کھانا، گھریلو کام یا کسانوں کی ذاتی استعمال کے لیے فصلیں، مارکیٹ میں فروخت نہیں ہوتیں۔ یہ قومی آمدنی میں شامل نہیں ہوتیں، حالانکہ یہ بھی معاشی سرگرمیاں ہیں۔

#### **5. چھوٹے اور گھریلو کاروبار کا درست حساب نہ ہونا:**

پاکستان میں بہت سے چھوٹے کارخانے اور گھریلو صنعتیں ہیں جن کی پیداوار کے اعداد و شمار دستیاب نہیں ہوتے۔ اس وجہ سے حقیقی قومی آمدنی کا مکمل اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

#### **6. سمگنگ اور غیر قانونی تجارت:**

سرحدوں کے ساتھ غیر قانونی تجارت کی وجہ سے بہت سی مصنوعات سرکاری ریکارڈ میں نہیں آتیں۔ یہ قومی آمدنی کی صحیح پیمائش میں رکاوٹ بنتا ہے۔

#### **7. فرسودگی (Depreciation) اور سرمایہ کاری کا حساب:**

مشینری، سڑکیں اور دیگر اثاثے وقت کے ساتھ پرانے ہو جاتے ہیں، ان کی فرسودگی کو درست طور پر قومی آمدنی میں شامل کرنا مشکل ہے۔

## 8. ناقص ریکارڈ کی وجہ سے غیر مستعد اعداد و شمار:

زیادہ تر کاروباری ادارے اور افراد اپنی آمدنی و اخراجات کا مکمل اور درست حساب نہیں رکھتے۔ نتیجتاً، قومی آمدنی کے اعداد و شمار غیر مستعد اور ناقص ہو جاتے ہیں۔

### ◆ خلاصہ:

پاکستان میں قومی آمدنی کی پیمائش میں رکاوٹیں بنیادی طور پر ناخواندگی، عوام کا عدم تعاون، تربیت یافتہ عملہ کی کمی، غیر زر مبادلہ پیداوار اور غیر قانونی سرگرمیوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ ان مسائل کی وجہ سے حقیقی معاشی حالت کا اندازہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔

✨ سوال نمبر 2: فی کس آمدنی سے کیا مراد ہے؟ پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی وجوہات تحریر کیجئے۔

### ❖ جواب:

## 1. فی کس آمدنی سے مراد:

فی کس آمدنی (Per Capita Income) کسی ملک کی قومی آمدنی کا ایک شخص پر اوسط حصہ ہوتا ہے۔ یعنی ملک کی مجموعی آمدنی کو وہاں کی کل آبادی سے تقسیم کر کے فی فرد آمدنی معلوم کی جاتی ہے۔

### فارمولہ:

فی کس آمدنی = کل قومی آمدنی / کل آبادی

### وضاحت:

- یہ ایک اوسط ہے اور ہر شخص کی اصل آمدنی کو ظاہر نہیں کرتی۔
- فی کس آمدنی زیادہ ہو تو معیشت مضبوط اور معیار زندگی بہتر ہوتا ہے، اور کم ہو تو معیشت کمزور اور معیار زندگی پست ہوتا ہے۔

## 2. پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی وجوہات:

### 1. قدرتی وسائل کی کمی (Scarcity of Natural Resources):

- تیل، لوہا اور دیگر اہم وسائل کی کمی کی وجہ سے صنعتی اور اقتصادی ترقی محدود ہے۔
- پاکستان کو ان وسائل کی درآمد پر کروڑوں روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں، جس سے قومی آمدنی کم ہوتی ہے۔

## 2. زرعی انحصار (Dependence on Agriculture):

- معیشت کا زیادہ انحصار زراعت پر ہے، لیکن زمین کی غیر مساوی تقسیم، قدیم کاشتکاری کے طریقے اور جدید تکنیک کا فقدان پیداوار کو محدود کرتے ہیں۔

## 3. سرمائے کی کمی (Shortage of Capital):

- بچتیں کم ہونے کی وجہ سے سرمایہ کاری کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے پیداوار اور آمدنی دونوں کم رہتی ہیں۔

## 4. صنعتی پسماندگی (Industrial Backwardness):

- پاکستان میں صنعتی شعبہ کمزور ہے، جدید ٹیکنالوجی اور تربیت یافتہ مزدوروں کی کمی پیداوار بڑھانے میں رکاوٹ ہے۔

## 5. افراط آبادی (Overpopulation):

- تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے وسائل اور پیداوار پر دباؤ پڑتا ہے، جس سے فی کس آمدنی میں اضافہ نہیں ہوتا۔

## 6. غیر ملکی قرضوں کا بوجھ (Foreign Debt Burden):

- قرضوں کی ادائیگی کے لیے قومی وسائل استعمال ہوتے ہیں، جس سے ترقیاتی منصوبے اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

### **7. تجارت میں خسارہ (Deficit in Balance of Trade):**

- درآمدات کی قیمتیں زیادہ اور برآمدات کی قیمتیں کم ہونے کی وجہ سے ملکی آمدنی پر منفی اثر پڑتا ہے۔

### **8. ناقص منصوبہ بندی (Defective Planning):**

- ترقیاتی منصوبوں میں خامیاں اور ترجیحات کی غلطی سے پیداوار اور معیشت پر منفی اثر پڑتا ہے۔

### **9. محنت کی کم استعداد (Low Efficiency of Labour):**

- تربیت یافتہ مزدوروں کی کمی اور کام کرنے کی صلاحیت کم ہونے کی وجہ سے پیداوار محدود رہتی ہے۔

### **10. معاشرتی اور اقتصادی برائیاں (Economic & Social Evils):**

- کرپشن، ذخیرہ اندوزی، رشوت خوری اور بدعنوانی کی وجہ سے قومی پیداوار اور آمدنی کم ہوتی ہے۔

## 11. سیاسی عدم استحکام (Political Unrest):

- بدلتی حکومتیں اور سیاسی بدامنی سرمایہ کاری اور معاشی ترقی میں رکاوٹ بنتی ہیں۔

## 12. بدعنوانی اور سرمایہ کی بیرون ملک منتقلی (Corruption & Capital Flight):

- سرمایہ دار طبقہ اپنا سرمایہ بیرون ملک منتقل کرتا ہے، جس سے ملک میں سرمایہ کاری اور پیداوار کم رہتی ہے۔

## 13. ہنر مند افراد کی بیرون ملک منتقلی (Brain Drain):

- ہنر مند افراد کی ملک سے ہجرت کی وجہ سے ملکی پیداوار اور قومی آمدنی میں اضافہ متاثر ہوتا ہے۔

### ◆ خلاصہ:

پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی بنیادی وجہ قدرتی وسائل کی کمی، صنعتی پسماندگی، زرعی مسائل، افراط آبادی، غیر ملکی قرضے، سیاسی عدم استحکام، اور بدعنوانی ہیں۔ ان وجوہات کی وجہ سے قومی پیداوار بڑھانے اور ہر فرد کی آمدنی میں اضافہ کرنا مشکل ہے۔

سوال نمبر 3: پاکستان میں فی کس آمدنی بڑھانے کے لئے تجاویز پیش کریں۔

❖ جواب:

پاکستان میں فی کس آمدنی بڑھانے کے لیے درج ذیل اقدامات اہم ہیں:

### 1. زرعی ترقی (Agricultural Development):

- جدید کاشتکاری کے طریقے اپنائے جائیں۔
- کسانوں کو آسان قسطوں پر مالی قرضے فراہم کیے جائیں۔
- نئی فصلوں اور تحقیقاتی مراکز کے ذریعے زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔
- آبپاشی کے لیے ڈیم اور ٹیوب ویل لگائے جائیں۔
- زمین کی غیر مساوی تقسیم اور جاگیرداری نظام کو ختم کیا جائے۔

### 2. صنعتی ترقی (Industrial Development):

- جدید ٹیکنالوجی اور مشینری استعمال کی جائے۔
- چھوٹے اور درمیانے کاروبار، گھریلو دستکاری اور برآمدی صنعتوں کو فروغ دیا جائے۔
- مزدوروں کو تربیت فراہم کر کے ان کی پیداواریت بڑھائی جائے۔
- درآمدی اشیاء کے نعم البدل ملکی سطح پر تیار کیے جائیں۔

### 3. توانائی کے ذرائع کی ترقی (Development of Energy Resources):

- بجلی، گیس، تیل، شمسی توانائی اور دیگر ذرائع توانائی کا فروغ کیا جائے۔
- عوام کو توانائی کی بچت اور ضیاع سے روکنے کے لیے شعور دیا جائے۔

### 4. ترقی کا جذبہ (Encouragement of Growth):A

- عوام میں ذمہ داری، فرض شناسی اور قومی مفاد کو ترجیح دینے کا شعور بیدار کیا جائے۔
- محنت اور دیانت داری کو فروغ دیا جائے تاکہ پیداوار اور آمدنی میں اضافہ ہو۔

### 5. توازن تجارت کو موافق بنانا (Favourable Balance of Trade):

- خام مال کی بجائے تیار مصنوعات برآمد کی جائیں۔
- برآمدی مصنوعات کا معیار بڑھایا جائے اور نئی منڈیاں تلاش کی جائیں۔
- درآمدی اشیاء کو کم سے کم رکھ کر ملکی مصنوعات کو ترجیح دی جائے۔
- سیاحت اور ذرائع نقل و حمل کو ترقی دے کر آمدنی بڑھائی جائے۔

### 6. سیاسی استحکام (Political Stability):

- مستحکم حکومت اور پرامن سیاسی ماحول پیدا کیا جائے تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔
- پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کیے جائیں تاکہ دفاع اور جنگی اخراجات کم ہوں۔

### 7. سرمایہ کاری میں اضافہ (Increase in Capital Formation):

- بجت کی حوصلہ افزائی کی جائے اور بینکاری نظام کو آسان بنایا جائے۔
- عوامی بچتیں ملکی ترقی اور پیداوار کے لیے استعمال ہوں۔

### 8. مؤثر معاشی منصوبہ بندی (Effective Economic Planning):

- وسائل کا مؤثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کی صحیح ترجیحات مقرر کی جائیں۔
- روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری لائی جائے۔

### 9. تعلیم اور ہنر کی ترقی (Increase in Literacy & Skills):

- تعلیم اور ہنر مندی پر زور دیا جائے تاکہ مزدور کی استعداد کار بڑھے۔
- ہنر مند افراد کو ملک میں رہنے کی سہولتیں فراہم کی جائیں تاکہ Brain Drain کم ہو۔

## 10. آبادی کی منصوبہ بندی (Population Planning):

- آبادی کی بڑھتی ہوئی شرح کو قابو میں لایا جائے۔
- عوام میں تعلیم اور خاندانی منصوبہ بندی کا شعور پیدا کیا جائے۔

## 11. قرضوں سے نجات (Debt Retirement):

- اندرونی و بیرونی قرضوں کو جلد از جلد ختم کیا جائے تاکہ قومی وسائل ترقی میں استعمال ہوں۔

◆ خلاصہ:

فی کس آمدنی بڑھانے کے لیے زرعی، صنعتی اور توانائی کے شعبوں میں ترقی، سیاسی استحکام، مؤثر منصوبہ بندی، تعلیم و تربیت، تجارتی توازن، اور آبادی کی منصوبہ بندی انتہائی ضروری ہیں۔

✨ سوال نمبر 4: پاکستان میں لوگوں کا معیار زندگی پست ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟ معیار زندگی بلند کرنے کے لیے تجاویز پیش کریں۔

◆ جواب:

◆ پاکستان میں معیار زندگی پست ہونے کی وجوہات:

## 1. کم فی کس آمدنی:

- پاکستان میں زیادہ تر لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔
- قومی آمدنی میں فی فرد حصہ کم ہونے کی وجہ سے لوگ بنیادی ضروریات بھی پورا نہیں کر پاتے۔

## 2. زرعی شعبے کی پسماندگی:

- جدید کاشتکاری کے طریقے استعمال نہیں کیے جاتے۔
- زمین کی غیر مساوی تقسیم اور کسانوں کی مالی مشکلات معیار زندگی کو متاثر کرتی ہیں۔

## 3. صنعتی شعبے کی کمی:

- صنعتی ترقی سست روی کا شکار ہے۔
- بیشتر بنیادی اشیاء درآمد کی جاتی ہیں جس سے روزگار کے مواقع کم ہیں۔

## 4. تعلیم اور ہنر کی کمی:

- ناخواندگی اور کم تربیت یافتہ افراد کی تعداد زیادہ ہے۔
- اس وجہ سے لوگ بہتر ملازمتیں یا کاروبار کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔

## 5. سیاسی اور معاشی عدم استحکام:

- حکومت کے بدلتے رہنے اور ناقص پالیسیاں معیار زندگی کو متاثر کرتی ہیں۔
- بدعنوانی، لوٹ کھسوٹ اور سرمایہ کاری کی کمی بھی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔

## 6. بنیادی سہولیات کی کمی:

- صحت، پانی، تعلیم، بجلی، سڑکیں اور نقل و حمل کے بنیادی وسائل کی کمی۔
- شہری اور دیہی علاقوں میں سہولیات میں فرق بھی معیار زندگی کو متاثر کرتا ہے۔

## 7. افراط زر اور مہنگائی:

- قیمتوں میں اضافہ لوگوں کی خریداری کی طاقت کم کرتا ہے۔
- بنیادی ضروریات کے لیے زیادہ خرچ ہونے سے معیار زندگی پست ہوتا ہے۔

## ◆ معیار زندگی بلند کرنے کے لیے تجاویز:

### 1. فی کس آمدنی بڑھائی جائے:

- زرعی اور صنعتی پیداوار کو بڑھا کر فی کس آمدنی میں اضافہ کیا جائے۔
- روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔

## 2. زرعی ترقی:

- جدید کاشتکاری، ڈیم، ٹیوب ویل اور تحقیقاتی مراکز قائم کیے جائیں۔
- زمین کی غیر مساوی تقسیم ختم کی جائے اور کسانوں کو مالی قرضے دیے جائیں۔

## 3. صنعتی ترقی:

- جدید ٹیکنالوجی اور مشینری استعمال کی جائے۔
- چھوٹی اور درمیانی صنعتیں اور برآمدی مصنوعات فروغ پائیں۔

## 4. تعلیم اور ہنر کی ترقی:

- تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت عام کی جائے۔
- ہنر مند افراد کو سہولیات فراہم کر کے Brain Drain کم کیا جائے۔

## 5. سیاسی استحکام:

- مستحکم حکومت قائم ہو اور بدعنوانی کم کی جائے۔

- سرمایہ کاری کے لیے دوستانہ ماحول پیدا کیا جائے۔

## 6. بنیادی سہولیات کی فراہمی:

- صحت، پانی، بجلی، نقل و حمل اور سڑکوں کے معیار میں بہتری لائی جائے۔
- شہری اور دیہی علاقوں میں مساوی ترقی دی جائے۔

## 7. مہنگائی اور افراط زر کنٹرول:

- قیمتوں کو قابو میں رکھ کر عوام کی خریداری کی طاقت بڑھائی جائے۔

## 8. مواصلات اور ٹیکنالوجی:

- انفراسٹرکچر، انٹرنیٹ، موبائل اور دیگر سہولیات کو عام کیا جائے تاکہ لوگ بہتر کاروبار اور تعلیم حاصل کر سکیں۔

### ◆ خلاصہ:

پاکستان میں معیار زندگی پست ہونے کی بنیادی وجوہات میں غربت، کم آمدنی، زرعی اور صنعتی پسماندگی، تعلیم کی کمی، سیاسی عدم استحکام، بنیادی سہولیات کی کمی، اور مہنگائی شامل ہیں۔

معیار زندگی بلند کرنے کے لیے زرعی و صنعتی ترقی، تعلیم و ہنر، سیاسی استحکام، بنیادی سہولیات، افراط زر پر قابو، اور ٹیکنالوجی کے فروغ پر زور دیا جانا چاہیے۔

### سوال نمبر 5: ✨

ٹیکس کلچر سے کیا مراد ہے؟ ✨

پاکستان میں ٹیکس کلچر کو کس طرح فروغ دیا جا سکتا ہے؟ ✨

❖ جواب:

### ◆ ٹیکس کلچر سے مراد:

- ٹیکس کلچر کا مطلب ہے کہ عوام میں ٹیکس ادا کرنے کا شعور اور ذمہ داری پیدا ہو۔
- یعنی لوگ حکومت کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنی آمدنی کا حصہ باقاعدگی سے ٹیکس کی صورت میں دیتے ہیں۔
- اچھا ٹیکس کلچر تب ہوتا ہے جب لوگ ٹیکس کو اپنی ذمہ داری سمجھیں، اسے چھپانے یا چوری کرنے کی کوشش نہ کریں، اور ٹیکس کی رقم عوامی خدمات میں استعمال ہو۔

### ◆ پاکستان میں ٹیکس کلچر کو فروغ دینے کے طریقے:

## 1. سادہ اور آسان نظام ٹیکس:

- ٹیکس کا نظام عام فہم، آسان اور شفاف ہونا چاہیے تاکہ لوگ اسے سمجھ سکیں اور ادا کر سکیں۔

## 2. عوامی آگاہی اور تعلیم:

- لوگوں کو ٹیکس ادا کرنے کی اہمیت اور فوائد کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔

## 3. ٹیکس کی وصولی میں آسانی:

- ادائیگی کے طریقے آسان ہوں، مثلاً بینک، آن لائن یا خودکار نظام کے ذریعے۔

## 4. اعتماد اور شفافیت:

- حکومت ٹیکس کی رقم کو عوامی خدمات پر استعمال کرے، اور رشوت یا بے جا اخراجات نہ ہوں۔
- ٹیکس دہندگان پر اعتماد پیدا کیا جائے۔

## 5. ٹیکس کے قوانین میں اصلاحات:

- غیر ضروری اور پیچیدہ ٹیکس ختم کیے جائیں۔
- ٹیکس دہندگان کو سزا یا جھوٹ بولنے سے بچانے کے لیے قانون واضح ہو۔

## 6. ترغیب اور مراعات:

- ٹیکس ادا کرنے والوں کو مراعات یا آسانیاں دی جائیں، جیسے Self Assessment Scheme وغیرہ۔

### ◆ خلاصہ:

ٹیکس کلچر کا مقصد عوام میں ٹیکس ادا کرنے کا شعور پیدا کرنا ہے۔ پاکستان میں اسے فروغ دینے کے لیے سادہ نظام، شفافیت، اعتماد، عوامی آگاہی اور مراعات فراہم کی جانی چاہئیں۔

### Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

**Author: Muhammad Asghar**

**Purpose:** To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

**Copyright & Usage Policy**



© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.